

اور یہ کہ حق میں تم میرے نزدیک سب برابر سمجھے جاؤ۔

جب میرا برتاؤ یہ ہو تو تم پر اللہ کے احسان کا شکر لازم ہے اور میری اطاعت بھی، اور یہ کہ کسی پکار پر قدم پیچھے نہ ہٹاؤ، اور نیک کاموں میں کوتاہی نہ کرو، اور حق تک پہنچنے کیلئے سختیوں کا مقابلہ کرو۔

اور اگر تم اس رویہ پر برقرار نہ رہو تو پھر تم میں سے بے راہ ہو جانے والوں سے زیادہ کوئی میری نظر میں ذلیل نہ ہوگا۔ پھر اسے سزا بھی دوں گا اور وہ اس بارے میں مجھ سے کوئی رعایت نہ پائے گا۔ تم اپنے (ماتحت) سرداروں سے یہی عہد و پیمانہ لو اور اپنی طرف سے بھی ایسے حقوق کی پیشکش کرو کہ جس سے اللہ تمہارے معاملات کو سلجھا دے۔ والسلام۔

---☆☆---

### مکتوب (۵۱)

خراج کے تحصیلداروں کے نام

خدا کے بندے علی امیر المؤمنین کا خط خراج وصول کرنے والوں کی طرف:

جو شخص اپنے انجام کار سے خائف نہیں ہوتا وہ اپنے نفس کے بچاؤ کیلئے کوئی سروسامان فراہم نہیں کر سکتا۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو فرض تم پر عائد کئے گئے ہیں، وہ کم ہیں اور ان کا ثواب زیادہ ہے۔ خدا نے ظلم و سرکشی سے جو روکا ہے اس پر سزا کا خوف نہ بھی ہوتا جب بھی اس سے بچنے کا ثواب ایسا ہے کہ اس کی طلب سے بے نیاز ہونے میں کوئی عذر نہیں کیا جاسکتا۔

لوگوں سے عدل و انصاف کا رویہ اختیار کرو اور ان کی خواہشوں پر صبر و تحمل سے کام لو۔ اس لئے کہ تم رعیت کے

وَأَنْ تَكُونُوا عِنْدِي فِي الْحَقِّ سَوَاءً.

فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ، وَجَبَتْ لِلَّهِ عَلَيْكُمُ النِّعْمَةُ وَإِيَّايَ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةُ، وَأَنْ لَا تَنْكُصُوا عَنْ دَعْوَةٍ، وَلَا تُفَرِّطُوا فِي صَلَاحٍ، وَأَنْ تَخَوْضُوا الْغَمَرَاتِ إِلَى الْحَقِّ.

فَإِنْ أَنْتُمْ لَمْ تَسْتَقِيمُوا إِلَيَّ عَلَى ذَلِكَ، لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ أَعْوَجَ مِنْكُمْ، ثُمَّ أَعْظَمُ لَهُ الْعُقُوبَةَ، وَلَا يَجِدُ فِيهَا عِنْدِي رُحْمَةً، فَخُذُوا هَذَا مِنْ أَمْرِكُمْ، وَأَعْطُوهُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ مَا يُصْلِحُ اللَّهُ بِهِ أَمْرَكُمْ، وَالسَّلَامُ.

-----☆☆-----

### (۵۱) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى عُمَّالِهِ عَلَى الْخَرَاجِ

مَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى أَصْحَابِ الْخَرَاجِ.

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ مَنْ لَمْ يَحْذَرْ مَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ، لَمْ يَقْدَمْ لِنَفْسِهِ مَا يُحْرِزُهَا.

وَأَعْلَمُوا أَنَّ مَا كُفِنْتُمْ يَسِيرٌ، وَأَنَّ ثَوَابَهُ كَثِيرٌ، وَلَوْ لَمْ يَكُنْ فِيمَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْبُنْيِ وَالْعُدْوَانِ عِقَابٌ يُخَافُ، لَكَانَ فِي ثَوَابِ اجْتِنَابِهِ مَا لَا عُدْرَةَ فِي تَرْكِ طَلْبِهِ.

فَأَنْصِفُوا النَّاسَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ وَاصْبِرُوا لِحَوَائِجِهِمْ، فَإِنَّكُمْ خُدَّانُ

خزینہ دار، اُمت کے نمائندے اور اقتدارِ اعلیٰ کے فرستادہ ہو۔ کسی سے اس کی ضروریات کو قطع نہ کرو، اور اس کے مقصد میں روڑے نہ اٹھاؤ۔

اور لوگوں سے خراج وصول کرنے کیلئے ان کے جاڑے یا گرمی کے کپڑوں اور مویشیوں کو جن سے وہ کام لیتے ہوں اور ان کے غلاموں کو فروخت نہ کرو، اور کسی کو پیسہ کی خاطر کوڑے نہ لگاؤ، اور کسی مسلمان یا زنی کے مال کو ہاتھ نہ لگاؤ مگر یہ کہ اس کے پاس گھوڑا یا ہتھیار ہو کہ جو اہل اسلام کے خلاف استعمال ہونے والا ہو۔ اس لئے کہ یہ ایسی چیز ہے کہ کسی مسلمان کیلئے یہ مناسب نہیں کہ وہ اس کو دشمنانِ اسلام کے ہاتھوں میں رہنے دے کہ جو مسلمانوں پر غلبہ کا سبب بن جائے۔

اور اپنوں کی خیر خواہی، فوج سے نیک برتاؤ، رعیت کی امداد اور دینِ خدا کو مضبوط کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھو۔ اللہ کی راہ میں جو تمہارا فرض ہے اسے سر انجام دو، کیونکہ اللہ سبحانہ نے اپنے احسانات کے بدلہ میں ہم سے اور تم سے یہ چاہا ہے کہ ہم مقدور بھر اس کا شکر اور طاقت بھر اس کی نصرت کریں، اور ہماری قوت و طاقت بھی تو خدا ہی کی طرف سے ہے۔

--☆☆--

### مکتوب (۵۲)

نماز کے بارے میں مختلف شہروں کے حکمرانوں کے نام ظہر کی نماز پڑھاؤ اس وقت تک کہ سورج اتنا جھک جائے کہ بکریوں کے باڑے کی دیوار کا سایہ اس کے برابر ہو جائے۔ اور عصر کی نماز اس وقت تک پڑھا دینا چاہیے کہ سورج ابھی روشن

الرَّعِيَّةِ، وَوَكَلَاءِ الْأُمَّةِ، وَسَفَرَاءِ الْأَكْبَسَةِ، وَلَا تَحْسَبُوا أَحَدًا عَنْ حَاجَتِهِ، وَلَا تَحْسَبُوهُ عَنْ ظَلَمَتِهِ.

وَلَا تَبِيعَنَّ لِلنَّاسِ فِي الْخُرَاجِ كِسْوَةَ شَتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ، وَلَا دَابَّةً يَعْتَمِلُونَ عَلَيْهَا وَلَا عَبْدًا، وَلَا تَضْرِبَنَّ أَحَدًا سَوْطًا لِمَكَانٍ دَرَاهِمٍ، وَلَا تَمْسَنَّ مَالَ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، مُصَلِّيًا وَلَا مُعَاهِدًا، إِلَّا أَنْ تَجِدُوا فَرَسًا، أَوْ سِلَاحًا يُعْطَى بِهِ عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ، فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَدَعَ ذَلِكَ فِي أَيِّدِي أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ فَيَكُونَ شَوْكَةً عَلَيْهِ.

وَلَا تَدْخِرُوا أَنْفُسَكُمْ نَصِيحَةً، وَلَا الْجُنْدَ حُسْنِ سَيْرَةٍ، وَلَا الرَّعِيَّةَ مَعُونَةً، وَلَا دِينَ اللَّهِ قُوَّةً، وَأَبْلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا اسْتَوْجَبَ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ قَدِ اصْطَنَعَ عِنْدَنَا وَعِنْدَكُمْ أَنْ نَشْكُرَهُ بِجَهْدِنَا، وَأَنْ نُنْصِرَهُ بِمَا بَلَغَتْ قُوَّتُنَا، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

-----☆☆-----

### (۵۲) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى أَمْرَاءِ الْبِلَادِ فِي مَعْنَى الصَّلَاةِ  
أَمَّا بَعْدُ! فَصَلُّوا بِالنَّاسِ الظُّهْرَ حَتَّى تَفِئَ الشَّمْسُ مِثْلَ مَرَبِضِ الْعَنْزِ.  
وَصَلُّوا بِهِمُ الْعَصْرَ، وَالشَّمْسُ بَيضَاءُ